ہیں تو وہ دعائیں نوری طباقوں میں رکھ کر رومال سے ڈھانپ کر اس فوت شدہ کے پاس بھیجی جاتی ہیں اور ان فوت شدگان کو کہا جاتا ہے یہ فلاں نے تجھے بھیجا ہے۔

۲۱

حضرت حماد مکی نے فرمایا میں ایک رات مکہ مکرمہ کے قبرستان میں گیا اور میں ایک قبر پر سر رکھ کر سو گیا تو میں نے دیکھا کہ قبروں والے حلقے بنائے ہوئے ہیں میں نے کہا کیا قیامت قائم ہوگئی ہے تو قبر والوں نے کہا نہیں بلکہ ایک مسلمان نے قل ھو اللہ احد پڑھ کر اس کا ثواب ہمیں ہدیہ کیا ہے اور ہم اس کا ثواب سال بھر سے تقسیم کر رہے ہیں۔ ﴿شرح الصدور ص ۱۳۰﴾

۲۲

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میرے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ ہر سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد شریف کرتے تھے ایک سال کوئی چیز میسر نہ ہوئی جس پر میلاد شریف پڑھا جائے تو آپ نے بھنے ہوئے چنے لئے اور ان پر میلاد شریف پڑھ کر وہ چنے تقسیم کر دیئے زاں بعد میرے والد ماجد سید العلمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

زیارت سے مشرف ہوئے اور دیکھا کہ وہی بھنے ہوئے چنے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھے ہوئے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہو رہے ہیں۔ ﴿درثمین ص ۸﴾

﴿۲۳﴾

ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ میرا بھائی فوت ہو گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ جب آپ کو قبر میں رکھا گیا تو آپ کا کیا حال ہوا، اس نے بتایا میری طرف ایک شعلہ آگ کا آیا لیکن اس وقت کوئی مسلمان میرے لئے دعاء کر رہا تھا اگر وہ اُس وقت دعاء نہ کر رہا ہوتا تو وہ شعلہ مجھے تباہ کر دیتا۔ ﴿دعاء کی وجہ سے میں بچ گیا﴾۔

﴿شرح الصدور ص ۱۱۷﴾

﴿۲۴﴾

ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں نے محمد واسطی کو اس کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا اور ان سے پوچھا آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے بتایا مجھے رب کریم نے بخش دیا، میں نے پوچھا بخشش کس سبب سے ہوئی تو انہوں نے بتایا جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد ایک مجلس

میں حضرت عمرو بصری رحمۃ اللہ علیہ بیٹھے تھے انہوں نے دعاء کی اور ہم نے آمین کہی، اس دعاء کی وجہ سے ہم بخشے گئے ہیں۔ ﴿شرح الصدور ص ۱۱۸﴾

﴿۲۵﴾

ثور بن یزید فرماتے ہیں میں نے کمیت شاعر کو اس کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا تو اس نے بتایا میرے رب کریم نے مجھے بخش دیا اور مجھے کرسی پر بٹھایا اور رب تعالیٰ نے فرمایا شعر پڑھ میں نے اشعار پڑھے تو رب تعالیٰ نے فرمایا میں نے تجھے سچ کہنے کی وجہ سے بخش دیا اور فرمایا اے کمیت تو نے جو اشعار میرے حبیب کی مدح میں کہے ہیں ہر شعر کے بدلے تیرا قیامت میں ایک درجہ بلند کروں گا۔

﴿شرح الصدور ص ۱۱۹﴾

﴿۲۶﴾

عبداللہ بن صالح فرماتے ہیں ابو تواس کو اس کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا گیا کہ وہ بڑی ٹھاٹھ میں اور انعام واکرام میں ہے اس سے پوچھا گیا تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا کیا، اس نے کہا میرے رب کریم نے مجھے بخش دیا اور مجھے انعام واکرام عطا فرمایا پوچھا کس سبب سے یہ انعام واکرام

اور مغفرت ملی حالانکہ تو اچھے برے کام کیا کرتا تھا، اس نے بتایا کہ ایک رات ایک نیک آدمی ہمارے قبرستان آیا اور اس نے مصلّٰے بچھا کر دو رکعت نماز پڑھی اور اس نے دونوں رکعتوں میں دو ہزار بار قل ہواللہ احد پڑھا اور اس نماز کا ثواب اس قبرستان والوں کو ہدیہ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس نماز کی برکت سے سارے قبرستان والوں کو بخش دیا تو میں بھی ان کے ساتھ بخشا گیا۔

﴿شرح الصدور ص ۱۲۲﴾

﴿۲۷﴾

سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ نے فرمایا آج سے کچھ سال پیشتر میرا طریقہ یہ تھا کہ طعام پکا کر اہل عبا یعنی پنجتن پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ارواح مقدسہ کو ایصال ثواب کرتا ایک رات میں سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت مبارکہ سے مشرف ہوا میں نے دربار رسالت میں سلام عرض کیا مگر سید العلمین صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف التفات نہیں فرمائی بلکہ چہرہ انور دوسری طرف پھیر لیا، پھر فرمایا کہ میں عائشہ صدیقہ کے گھر سے کھانا کھاتا ہوں لہذا جس کسی نے مجھے کھانا بھیجنا ہو وہ عائشہ کے گھر بھیجا کرے اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ سید العلمین صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف توجہ مبارکہ اس لئے نہیں فرمائی کہ میں فاتحہ دلانے میں ام المومنین

عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما کو شریک نہیں کیا کرتا تھا۔ زاں بعد میں ام المومنین صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما بلکہ جملہ امہات المومنین ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کو جو کہ اہل بیت میں شامل ہیں ایصال ثواب میں شریک کرتا ہوں اور جملہ اہل بیت کو وسیلہ بناتا ہوں۔

﴿مکتوبات مجددیہ دفتر دوم مکتوب ۳۶﴾

﴿۲۸﴾

میرے لخت جگر عزیزم محمد کریم سلطانی سلمہٗ ربہ الکریم نے بیان کیا ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنی والدہ ماجدہ مرحومہ کے مزار کے پاس ہوں اچانک قبر مبارک کھل گئی اور والدہ ماجدہ مرحومہ قبر سے نکل آئیں اور چہرے پر جلال ہے پھر وہ جلال جمال سے بدل گیا اور مجھ سے فرمایا تو مجھے کچھ بھیجتا نہیں، میں نے عرض کیا امی جی میں تو روزانہ سورہ یٰسین اور سورہ مزمل شریف پڑھ کر بھیجتا ہوں، یہ سن کر والدہ ماجدہ مسکرائیں اور فرمایا جب تو پڑھ کر بھیجتا ہے تو میرے منہ میں شکر آتی ہے۔

الحاصل مندرجہ بالا احادیث مبارکہ اور بزرگان دین کے ارشادات عالیہ اور واقعات سے ثابت ہوا کہ ایصال ثواب جائز اور ہزار ہا برکتوں،

رحمتوں، بخششوں کا باعث ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اس کارِ خیر سے بے پرواہی اور سستی نہ کریں بلکہ جس طرح بھی ہو سکے دعاء و استغفار کے ذریعے کچھ پڑھ پڑھا کر، صدقہ خیرات کر کے اپنے فوت شدگان کو ایصال ثواب کرتے رہیں اس میں اپنا بھی فائدہ اور قبر والوں کا بھی فائدہ ہے۔

فتاویٰ امام نسفی میں ہے ان ارواح المومنین یاتون فی کل لیلة الجمعة ویوم الجمعة فیقومون بفناء بیوتھم ثم ینادی کل واحد منھم بصوت حزین یا اھلی و یا اقربائی اعطفوا علینا بالصدق واذکرونا ولا تنسونا وارحمونا فی غربتنا.

﴿ایتان الارواح ص ۵﴾

یعنی مومنوں کی روحیں ہر جمعرات اور ہر جمعہ کو اپنے اپنے گھروں میں آتی ہیں اور دروازے کے پاس کھڑی ہو کر دردناک آواز سے پکارتی ہیں اے ہمارے گھر والو، اے ہماری اولاد، اے ہمارے عزیز ہم پر صدقہ سے مہربانی کرو ہمیں بھول نہ جاؤ ہماری غربت میں ہم پر ترس کھاؤ۔

نیز خزانۃ الروایات میں ہے:

عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما اذا کان یوم عید اویوم جمعة او یوم عاشوراء اولیلة النصف الشعبان تاتی

ارواح الاموات ویقومون علیٰ ابواب بیوتھم فیقولون

ھل من احد یذکرنا ھل من احد یترحم علینا ھل من احد

یذکر غربتنا . ﴿ایتان الارواح ص ۵﴾

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب عید کا دن یا جمعہ کا یا عاشورہ کا یا شب برات کا دن آتا ہے تو روحیں اپنے گھروں میں آتی ہیں اور دروازہ پر کھڑی ہو کر کہتی ہیں۔ ہے کوئی جو ہمیں یاد کرے، ہے کوئی جو ہم پر رحم کرے، ہے کوئی جو ہماری غربت یاد کرے۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے رفتگان کو یاد رکھنے کی توفیق عطا کرے۔

طالب دعاء فقیر ابوسعید محمد امین غفرلہٗ ولوالدیہ ولاحبابہ

﴿دوم عملی اسباب جو کہ قبر کے عذاب سے بچاتے ہیں﴾

﴿۱﴾

نماز تہجد پڑھنے سے قبر کی وحشت دور ہو جاتی ہے سید دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر غفاری سے فرمایا: الا انبئک یا ابا

ذر بما ینفعک ذلک الیوم قال بلی بابی انت قال صم یوما

شدید الحر لیوم النشور وصل رکعتین فی ظلمة اللیل لو حشة القبور .

﴿شرح الصدور ص ۶۵﴾

اے ابوذر کیا میں تجھے ایسا عمل نہ بتاؤں کہ جو تجھے قیامت کے دن نفع دے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں فرمایئے ارشاد فرمایا سخت گرمی کے دن روزہ رکھ یوم نشور کے لئے اور اندھیری رات میں دو رکعت پڑھ قبر کی وحشت کے لئے۔

﴿۲﴾

روزانہ سوبار لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین پڑھنا اس سے قبر کی وحشت دور ہوتی ہے اور قبر میں اُنس حاصل ہوتا ہے: من قال فی کل مائة مرة لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین کان لہ اماناً من الفقر وانسا فی وحشة القبر وفتحت لہ ابواب الجنة.

﴿شرح الصدور ص ۶۵﴾

﴿۳﴾

کسی مسلمان کو خوش کرنا قبر کے عذاب سے بچاتا ہے: عن جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ما ادخل رجل علی مو من سرورا الا خلق الله له من ذلک السرور ملکا یعبد الله ویو حده فاذا صا ر العبد فی قبره اتا ه ذلک السرور فیقول له اتعرفنی فیقول له من انت فیقو ل انا السر ور الذیے ادخلتنی علی فلا ن انا الیو م اونس وحشتک والقنک حجتک واثبتک با لقول الثا بت واشهد ک مشا هد یو م القیا مة واشفع لک واریک منز لک فی الجنة . ﴿شرح الصدور ص ۶۵﴾

یعنی امام جعفر صادق امام زین العابدین رضی اللہ عنہما سے راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص کسی مومن کو خوش کرے تو اللہ تعالیٰ اس سرور سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی عبادت اور توحید بیان کرے گا، پھر جب وہ بندہ جس نے کسی مومن کو خوش کیا تھا اپنی قبر میں جاتا ہے تو وہ سرور وہ خوشی قبر میں پہنچ جاتی ہے اور جا کر وہ سرور کہتا ہے کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں، قبر والا کہتا ہے آپ کون ہیں وہ سرور کہتا ہے میں وہ سرور ہوں جو تو نے فلاں کو پہنچایا تھا آج میں تیری وحشت کو دور کر کے تجھے انس پہنچاؤں گا، اور میں تیری حجت تجھے سکھاؤں گا ﴿منکر نکیر کے سوالوں کا جواب سکھاؤں گا﴾ اور تجھے کلمہ طیبہ پر ثابت رکھوں گا اور میں

قیامت کی دشوار گزار گھاٹیوں پر تیرے پاس رہوں گا پھر میں تیری شفاعت کروں گا زاں بعد تجھے جنت میں تیرا گھر دکھاؤں گا۔

تنبیہ

اس ارشاد مبارک سے وہ لوگ عبرت حاصل کریں جو بلا وجہ شرعی مسلمانوں کو تکلیف دیتے ہیں ان کا قبر وحشر میں کیا حال ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نظر بصیرت عطا کرے۔

۴

اپنے آپ کو پیشاب سے بچانا یہ بھی عذاب قبر سے بچاتا ہے۔

۵

غیبت اور چغلی سے بچنا یہ بھی عذاب قبر سے بچاتا ہے۔

٦

روزانہ رات کو سوتے وقت سورہ ملک تبارک الذی پڑھنا یہ بھی بہت بڑا سبب ہے، عذاب قبر سے بچاؤ کا۔ یوں ہی الم تنزیل جو کہ اکیسویں پارہ میں ہے۔

حدیث ۱

حدیث پاک میں ہے جس کے راوی حضرت ابو ہریرہ ہیں رضی اللہ عنہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان سو رۃ فی القر آن ثلا ثو ن ایۃ شفعت لر جل حتیٰ غفر لہ وھی تبا رک الذ ی بیدہ الملک. ﴿مشکوٰۃ شریف ص ۱۸۷، تفسیر مظہری ص ۲۹ جلد ۱۰﴾

یعنی قرآن پاک میں ایک سورۃ ہے جس کی تیس آیتیں ہیں اس سورت نے ایک آدمی کی سفارش کی یہاں تک کہ اسے بخشوالیا اور سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔

حدیث ۲

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما راوی ہیں کہ ایک صحابی نے ایک قبر پر خیمہ لگایا جبکہ اس صحابی کو علم نہیں تھا کہ یہاں قبر ہے اچانک سنا کہ قبر کے اندر کوئی سورۃ ملک پڑھ رہا ہے اور اس پڑھنے والے نے پوری سورۃ پڑھی زاں بعد جب وہ صحابی دربار رسالت میں حاضر ہوئے اور واقعہ عرض کیا تو امت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سورۃ عذاب کو روکنے والی ہے۔ ھی المـا نعہ ھی المنجیۃ یہ سورۃ نجات دلانے والی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ

کے عذاب سے نجات دلائے گی۔

﴿مشکوۃ شریف ص ۱۸۷، تفسیر مظہری ص ۲۹﴾

﴿حدیث ۳﴾

عن کعب قال انا لنجد ها فی التوراۃ من قراء سورۃ الملک کل لیلۃ عصم من فتنۃ القبر . ﴿شرح الصدور ص ۶۲﴾

حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں تورات میں بھی ہے کہ جو شخص ہر رات سورۃ ملک پڑھے وہ قبر کے عذاب سے بچا لیا جائے گا۔

﴿حدیث ۴﴾

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ انہ قال لرجل الا اتحفک بحدیث تفرح بہ قال بلی قال اقرا تبارک الذی بیدہ الملک وعلمہا اہلک وجمیع ولدک وصبیان بیتک وجیرانک فانہا المنجیۃ والمجادلۃ تجادل او تخاصم یوم القیامۃ عند ربہا لقارئہا وتطلب لہ ان ینجیہ من عذاب النار وینجو بہا صاحبہا من عذاب القبر . ﴿شرح الصدور ص ۷۷﴾

حضرت عبد اللہ بن عباس سے مروی ہے کہ آپ نے ایک شخص کو فرمایا کیا میں تجھے ایک حدیث پاک کا تحفہ نہ دوں جس سے تو خوش ہو جائے، اس نے عرض کیا کیوں نہیں آپ وہ تحفہ ضرور دیں تو فرمایا ہر رات سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھا کر اور یہ سورۃ اپنے گھر والوں کو سکھا اپنی اولاد کو سکھا اور گھر کے سارے بچوں کو سکھا، اپنے ہمسایوں کو سکھا کیوں کہ یہ سورۃ نجات دلانے والی اور پڑھنے والے کی طرف سے قیامت کے دن جھگڑا کرنے والی ہے اور اپنے رب تعالیٰ سے مطالبہ کرے گی کہ میرے پڑھنے والے کو دوزخ کے عذاب سے نجات دے اور اس سورۃ کے پڑھنے والا قبر کے عذاب سے بھی بچ جاتا ہے۔

حدیث ۵

عن ابن مسعود رضی الله عنه قال من قرأ تبارک الذی بیده الملک کل لیلة منعه الله بها من عذاب القبر و کنا فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم نسمیها المانعة.

شرح الصدور ص ۷۷

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جو

شخص ہر رات سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو قبر کے عذاب سے بچائے گا اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری زمانہ میں اس کا نام مانعہ رکھتے تھے۔

حدیث ٦

عن انس رضی الله عنه قال قال رسو ل الله صلی الله علیه وسلم ان رجلا ما ت ولیس معه شی من کتاب الله الا تبا رک الملک فلما وضع فی حفرية اتا ه الملک فتارت السو رة فی وجهه فقال لها انک من کتاب الله وانا اکر ه مساتک وانی لا املک لک ولاله ولا لنفسی ضرا ولا نفعا فا ن اردت هذا به فا نطلقی الی الر ب تعالیٰ فاشفعی له فتنطلق الی الر ب یارب ان فلا نا عمد الیٰ من بین کتابک فتعلمنی وتلا نی افمحرقه انت با لنا ر ومعذ به وانافی جو فه فا ن کنت فاعلا ذلک به فامحنی من کتابک فیقول لا راک غضبت فتقول وحق لی ان اغضب فیقول اذهبی فقد وهبته لک وشفعتک فیه فیجی فتنز بر الملک فیخر ج کا سف البا ل لم

يحل منه بشی فتجئی فیضع فا ھا علی فیه فتقول مر حبا بھذا
الفم فربما تلا نی مر حبا بھذا الصدر فربما وعانی ف مر حبا
مھا تن القدمین فربماقامتا بی وتونسه فی قبره مخافة الوحشة
علیه قال فلما حدث رسول الله صلی الله علیه وسلم بھذا
الحدیث ل یبق صغیر ولا کبیرولا حر ولا عبد الا تعلمھاو
سما ھا رسول الله صلی الله علیه وسلم المنجیة.

﴿شرح الصدور ص ۷۷﴾

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص فوت ہوا اور اسے صرف سورۃ تبارک الذی یاد تھی ﴿جسے وہ پڑھا کرتا تھا﴾ جب وہ فوت ہوا اور اسے قبر میں رکھا گیا اس کے پاس عذاب کا فرشتہ آیا تو سورت ملک نے اُڑ کر اسے سامنے سے روک دیا فرشتے نے کہا اے سورت تو رب تعالیٰ کی کتاب قرآن میں سے ہے اس لئے میں تجھے ناراض نہیں کرنا چاہتا لیکن سن لے نہ میں تیرے لئے کچھ نفع نقصان کا اختیار رکھتا ہوں نہ اس میت کے لئے نہ اپنے لئے لہٰذا اگر تو اس کا بھلا چاہتی ہے تو اپنے رب کے دربار حاضر ہو کر اس کی سفارش کر یہ سن کر وہ سورت رب تعالیٰ کے دربار پہنچ گئی اور عرض کیا یا اللہ فلاں بندے نے تیری کتاب سے مجھے یاد

کیا اور مجھے پڑھتا رہا تو کیا تو اس کو آگ میں جلانا چاہتا ہے اور اس کو عذاب دینا چاہتا ہے حالانکہ میں اس کے سینے میں ہوں لہٰذا اگر تو یا اللہ اس کو عذاب دینا چاہتا ہے تو مجھے بھی اپنی کتاب قرآن مجید سے نکال دے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں تجھے دیکھ رہا ہوں کہ تو ناراض ہوگئی ہے اس پر سورت نے کہا میرا حق بنتا ہے ناراض ہونے کا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا جا میں نے یہ بندہ تجھے دیا اور تیری سفارش قبول کر لی، وہ سورت دوڑتی ہوئی آئی اور آتے ہی عذاب کے فرشتے کو جھڑک دیا ﴿چل یہاں سے بھاگو تیرا یہاں کوئی کام نہیں﴾ تو فرشتہ وہاں سے خالی ہاتھ نکل گیا اس میت کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکا، پھر وہ سورت آئی اور اس نے بندے کے منہ پر منہ رکھ دیا اور کہا مرحبا اس منہ کو یہ مجھے اکثر پڑھتا تھا اور مرحبا اس سینے کو جو اکثر مجھے یاد رکھتا تھا اور مرحبا ان قدموں کو جو اکثر وقت کھڑے ہو کر مجھے سنتے تھے اور وہ اس کو انس دیتی رہی کہ مبادا وحشت زدہ ہو جائے، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث پاک بیان فرمائی تو مدینہ منورہ میں نہ کوئی چھوٹا رہا نہ بڑا، نہ کوئی آزاد، نہ غلام، مگر سب نے یہ سورت یاد کر لی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کا نام منجیہ رکھا۔

حدیث ۷

عن ابن مسعو د رضی الله عنه قال سو رة الملک هی الما نعة تمنع من عذا ب القبر یو تی صا حبها فی قبره من قبل راسه فیقول راسه لا سبیل علی فانه وعی فی سو رة الملک ثم یوتی من قبل رجلیه فتقول رجلا لیس لک علی سبیل انه کا ن یقوم بی بسو رة الملک . ﴿شرح الصدور ص ۷۷﴾

حدیث ۸

عن جا بر ان النبی صلی الله علیه وسلم کا ن لا ینا م حتی یقرا الم تنزیل وتبا رک الذی بید ہ الملک .

﴿تفسیر مظہری ص ۲۹ جلد ۱۰، شرح الصدور ص ۷﴾

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تک سورہ الم تنزیل اور سورہ ملک نہ پڑھ لیتے سوتے نہیں تھے۔

ابان بن ابی عیاش فرماتے ہیں جب مورق عجلی فوت ہوئے تو ہم وہاں حاضر ہوئے ہم سمجھے کہ یہ فوت ہو چکے ان پر چادر ڈال دی گئی پھر ہم نے تین نور دیکھے ایک سر کے پاس سے نور بلند ہوا دوسرا درمیان سے تیسرا نور

پاؤں کے پاس سے بلند ہوا تھوڑی دیر بعد موصوف نے منہ سے کپڑا ہٹایا اور پوچھا کیا تم نے کچھ دیکھا ہے، ہم نے کہا ہم نے تین نور دیکھے ہیں تو مورق عجلی نے بتایا یہ تینوں نور سورہ سجدہ کے ہیں جس کو میں روزانہ پڑھا کرتا تھا پھر بتایا جو نور تم نے سر کے پاس دیکھا یہ نور سورۃ کی پہلی چودہ آیتوں کا ہے اور جو نور تم نے پاؤں کے پاس دیکھا یہ نور آخری آیتوں کا تھا اور جو نور تم نے درمیان سے دیکھا یہ آیت سجدہ کا نور تھا۔ یہ نور میری سفارش کرنے اوپر گئے تھے اور سورۃ ملک میرا پہرہ دیتی رہی زاں بعد وہ فوت ہو گئے۔

﴿شرح الصدور ص ۳۰﴾

قبر کے عذاب سے بچانے والے اسباب میں سے ایک سبب درود پاک کی کثرت ہے۔ حدیث پاک میں ہے، اکثر و من الصلاۃ علی لا ن اول ما تسئلو ن فی القبر عنی .

﴿سعادۃ الدارین ص ۵۹، کشف الغمہ ص ۲۶۹﴾

یعنی اے میری امت تم مجھ پر درود پاک کثرت سے پڑھا کرو کیونکہ قبر میں سب سے اول سب سے اہم جو سوال ہوگا وہ میرے متعلق ہوگا۔

حدیث ۹

عن عائشه رضی الله تعالیٰ عنهما قالت قال رسو ل الله صلی اللہ علیہ وسلم من سره ان یلقی الله راضیا فلیکثر الصلاۃ علی . ﴿القول البدیع ص۱۲۲، کشف الغمہ ۲۷۱، سعادۃ الدارین ص۷۹﴾

ام المومنین عائشہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما راوی ہیں کہ رسول اکرم نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے دربار حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو راضی ہو کر ملے وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

واقعات

واقعہ ۱

سید محمد کردی رحمۃ اللہ علیہ نے باقیات صالحات میں لکھا ہے میری والدہ ماجدہ نے مجھے خبر دی کہ میرے والد ماجد ﴿مصنف کے نانا جان﴾ جن کا نام محمد تھا انہوں نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور مجھے غسل دے دیا لیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا کاغذ گرے گا اس میں لکھا ہو گا کہ یہ محمد کے لئے آگ سے برات نامہ ہے اس

کاغذ کو میرے کفن میں رکھ دیا جائے چنانچہ غسل کے بعد کاغذ گرا اس پر لکھا ہوا تھا **هذه براة محمد العامل بعلمه من النار** . اور اس کاغذ کی نشانی یہ تھی کہ جس طرف سے بھی پڑھو سیدھا ہی لکھا ہوا نظر آتا تھا پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا امی جان نے فرمایا ان کا عمل دائمی ذکر اور درود شریف کی کثرت تھا۔ ﴿سعادۃ الدارین ص ۱۴۷﴾

﴿واقعہ ۲﴾

حضرت شیخ محمد بن جزولی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق یہ بات پایہء ثبوت تک پہنچی ہوئی ہے کہ آپ کی قبر مبارک سے کستوری کی سی خوشبو مہکتی تھی، کیونکہ آپ اپنی زندگی میں درود پاک کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

﴿مطالع المسرات ص ۴﴾

﴿واقعہ ۳﴾

بنی اسرائیل میں ایک شخص جو کہ نہایت ہی گنہگار اور مجرم تھا اس نے سو سال ایک روایت میں دو سو سال فسق و فجور میں گزار دیے جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے گھسیٹ کر کوڑا کرکٹ میں پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بذریعہ وحی حکم بھیجا اے پیارے کلیم

ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے اور بنی اسرائیل نے اسے گندگی میں پھینک دیا ہے۔آپ اپنی قوم کو حکم دیں کہ اسے وہاں سے اُٹھائیں اور تجہیز و تکفین کر کے آپ اس کا جنازہ پڑھائیں اور لوگوں کو بھی اس کا جنازہ پڑھنے کی ترغیب دیں۔جب کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں پہنچے تو اس میت کو دیکھ کر پہچان لیا تعمیل حکم کے بعد دربار الٰہی میں عرض کیا یا اللہ یہ شخص مشہور ترین مجرم تھا تو بجائے سزا کے یہ عنایت کا حقدار کیسے ہو گیا،فرمانِ الٰہی آیا بیشک یہ بہت بڑی سزا کا مستحق تھا لیکن اس نے ایک دن تورات کو کھولا اس میں میرے حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک لکھا ہوا دیکھا اس نے محبت کے ساتھ اسے چوما اور درود پاک پڑھا تو اس نام مبارک کی تعظیم کی وجہ سے میں نے اس کے سارے گناہ معاف کر دیے ہیں۔

﴿مقاصد السالکین ص ۵۰ ، القول البدیع ص ۱۱۸﴾

﴿واقعہ ۴﴾

ایک مریض نزع کی حالت میں تھا اس کا دوست بیمار پرسی کے لئے آیا اور دیکھ کر پوچھا اے دوست جانکنی کی تلخی کا کیا حال ہے اس نے جواب دیا مجھے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہو رہی کیونکہ میں نے علماء سے سن رکھا ہے کہ جو

شخص حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرے، اسے اللہ موت کی تلخی سے امن دیتا ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس ص ۱۰۹ جلد۲﴾

﴿واقعہ ۵﴾

خلاد بن کثیر رحمۃ اللہ تعالیٰ پر جب جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو ان کے سر کے نیچے سے کاغذ کا ایک ٹکڑا ملا جس پر لکھا ہوا تھا هذه براءة من النار لخلاد بن كثير. یعنی یہ آگ سے برات نامہ ہے خلاد بن کثیر کے لئے۔ لوگوں نے اس کے گھر والوں سے پوچھا اس کا عمل کیا ہے جواب ملا یہ ہر جمعہ کو ہزار بار درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ ﴿القول البدیع ص ۱۹۷﴾

﴿واقعہ ۶﴾

امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانے میں ایک مالدار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بہت شوق تھا کسی بھی وقت وہ درود پاک پڑھنے سے غافل نہیں رہتا تھا، جب اس کا آخری وقت آیا اور جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی یہاں تک کہ جو کوئی اسے دیکھتا ڈر جاتا، اس نے اسی حالت میں ندا دی اے اللہ تعالیٰ کے محبوب میں آپ سے محبت رکھتا ہوں

اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں، ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پَر اس قریب المرگ کے چہرے پر پھیر دیا اور اس کا چہرہ چمک اُٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہکی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دُنیا سے رخصت ہو گیا اور جب اسے تجہیز و تکفین کے بعد لحد میں رکھا گیا تو ہاتف سے آواز آئی کہ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے اس کی کفایت کر دی ہے اور اس درود پاک نے جو یہ بندہ میرے حبیب پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اُٹھا کر جنت میں پہنچا دیا ہے یہ سن کر لوگ حیران ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ زمین اور آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما. ﴿درۃ الناصحین ۱۷۲﴾

﴿واقعہ ۷﴾

شیخ احمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ جب فوت ہوئے تو اہلِ شیراز میں سے کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہوئے ہیں انہوں نے بہترین حُلہ زیب تن کیا ہوا ہے اور ان کے سر پر تاج ہے جو کہ

موتیوں سے مزین ہے دیکھنے والے نے پوچھا حضرت کیا حال ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے اور میرا اکرام فرمایا اور مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کر دیا ہے، پوچھا کس سبب سے یہ انعام و اکرام ملا تو جواب دیا میں حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کیا کرتا تھا بس یہی عمل کام آیا۔ ﴿القول البدیع ص ۱۱۷﴾

﴿واقعہ ۸﴾

شیخ حسین بن احمد بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے دعاء کی یا اللہ میں خواب میں ابو صالح مؤذن کو دیکھنا چاہتا ہوں میری دعا قبول ہوگئی میں نے خواب میں مؤذن موصوف کو دیکھا بہت شاندار حالت میں ہے میں نے پوچھا اے ابو صالح مجھے اپنے یہاں کے حالات سے خبر دو یہ سن کر فرمایا اگر حبیب خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت نہ ہوتی تو میں تباہ ہو گیا ہوتا۔ ﴿سعادۃ الدارین ص ۱۲۰﴾

﴿واقعہ ۹﴾

ابو الحفص کاغذی کو ان کی وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ فرمایا اللہ

تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے بخش دیا اور جنت بھیج دیا ہے، دیکھنے والے نے دوبارہ سوال کیا، کس عمل کی وجہ سے اتنا کرم ہوا فرمایا جب میں دربار الٰہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو چنانچہ فرشتوں نے میرے نامہ اعمال سے میرے صغیرے کبیرے گناہ، غلطیاں ،لغزشیں سب گن کر دربار الٰہی میں پیش کر دیے تو فرمان الٰہی آیا اے فرشتو اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب پر جتنا درود پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو جب فرشتوں نے درود پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا، اس پر اللہ کریم جل جلالہٗ نے فرمایا اے فرشتو میں نے اس کا حساب معاف کر دیا ہے لہٰذا اسے بغیر حساب کے جنت میں لے جاؤ۔

﴿القول البدیع ص ۱۱۸، سعادۃ الدارین ص ۱۲۰﴾

﴿واقعہ ۱۰﴾

ایک آدمی نے خواب میں ایک مہیب ﴿ڈراؤنی﴾ صورت دیکھی اور گھبرا کر پوچھا تو کون ہے اس نے جواب دیا میں تیری بداعمالیاں ہوں، اس خواب دیکھنے والے نے پوچھا تجھ سے نجات کی کیا صورت ہو سکتی ہے اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ کے حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی

کثرت کرنے سے نجات ہوسکتی ہے۔ ﴿سعادۃ الدارین ص ۱۲۰﴾

﴿واقعہ ۱۱﴾

خواجہ شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میرا ہمسایہ فوت ہوگیا بعد میں وہ مجھے خواب میں ملا میں نے اس سے پوچھا تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا اس نے جواب دیا حضرت آپ کیا پوچھتے ہیں بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے منکر نکیر کے سوالات کا وقت بڑا ہی خطرناک تھا حتیٰ کہ میں سوچنے لگ گیا کیا میرا خاتمہ ایمان پر ہوا ہے یا نہیں نیز مجھ سے کہا گیا کہ چونکہ تیری زبان بیکار رہی تھی اس وجہ سے تجھ پر یہ مصیبت آئی ہے، فرشتوں نے مجھے سزا دینے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں اچانک میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہوگیا جو کہ نہایت ہی حسین و جمیل تھا اس کے جسم سے خوشبو مہک رہی تھی منکر نکیر کے سوالوں کے جواب وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں پیچھے پیچھے پڑھتا گیا اور میں کامیاب ہوگیا پھر فرشتے غائب ہوگئے اور میری قبر جنت کا باغ بن گئی میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر

پڑھا کرتا تھا، نیز فرمایا تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا قبر میں، حشر میں، پُل صراط پر میں تیرے ساتھ رہوں گا اور تیری مدد کروں گا۔

﴿القول البدیع ص ۱۲۱، سعادۃ الدارین ص ۱۲۰، جذب القلوب ص ۲۶۶﴾

﴿واقعہ ۱۲﴾

ایک عورت حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض پیش کی کہ میری بیٹی فوت ہوگئی ہے میں چاہتی ہوں کہ خواب میں میری اس کے ساتھ ملاقات ہو جائے، حضرت خواجہ قدس سرہٗ نے فرمایا نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل پڑھ ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد سورت الھاکم التکاثر ایک بار پڑھ، سلام کے بعد نبی اکرم رحمت مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک پر درود پاک پڑھتی پڑھتی سو جا، اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اس نے خواب میں اپنی بیٹی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا ہے، اسے گندھک کا لباس پہنا کر ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور پاؤں میں بیڑیاں پہنا دی گئی ہیں وہ عورت گھبرا کر بیدار ہوئی اور حضرت خواجہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ بیان کیا آپ نے سن کر فرمایا بی بی کچھ صدقہ دے شائد اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے خواب میں ایک باغ دیکھا جس میں ایک تخت

بچھا ہوا ہے اس پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی ہے اس لڑکی کے سر پر نورانی تاج ہے اس نے عرض کیا اے خواجہ آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں، اس نے عرض کیا حضرت میں وہی لڑکی ہوں جس کی والدہ نے آپ سے میری ملاقات کے لئے عرض کیا تھا، اور آپ نے درود پاک پڑھنے کو فرمایا تھا یہ سن کر حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اے بیٹی تیری والدہ نے تو تیری حالت بڑی ابتر بتائی تھی مگر میں اس کے برعکس دیکھ رہا ہوں، یہ سن کر لڑکی نے بیان کیا حضور جیسے میری والدہ نے بتایا تھا میری وہی حالت تھی بلکہ اس قبرستان میں ستر ہزار مُردوں کو عذاب ہو رہا تھا ہماری خوش قسمتی کہ ہمارے قبرستان کے قریب سے ایک عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم گزرا اور اس نے درود پاک پڑھ کر اس کا ثواب قبرستان والوں کو بخش دیا، اللہ تعالیٰ نے اس درود پاک کو قبول فرما کر ہم سب پر رحمت فرمائی اور ہمیں عذاب سے نجات مل گئی اور سب کو یہ انعام عطا ہوا جو آپ دیکھ رہے ہیں۔

﴿القول البدیع ص ۱۳۱، نزہۃ المجالس ص ۳۲، سعادۃ الدارین ص ۱۲۲﴾

واقعہ ۱۳

ایک نیک صالح بزرگ بیان کرتے ہیں میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ اوباش اور فسق و فجور میں مبتلا تھا میں اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا مگر وہ توبہ کی طرف نہیں

آتا تھا، جب وہ مر گیا تو میں نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے میں نے اس سے پوچھا تجھے جنت کیسے نصیب ہوئی اس نے بتایا کہ میں دنیا میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا اور ان کو بیان کرتے سنا جو کوئی رسول اکرم شفیع معظم رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر بلند آواز سے درود پاک پڑھے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے، یہ سن کر میں نے اور تمام حاضرین نے بلند آواز میں درود پاک پڑھا پھر جب قبر میں آیا ہوں تو اللہ تعالیٰ نے مجھے بلکہ سب کو بخش دیا اور جنت عطا کر دی۔ ﴿نزہۃ المجالس ص ۱۱۲﴾

﴿واقعہ ۱۴﴾

علامہ ابن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بہت سارے علماء کو ان کے وصال کے بعد بہت اچھی حالت میں دیکھا گیا جب ان سے سبب پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا یہ انعام واکرام نبی اکرم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر درود پاک پڑھنے کی وجہ سے عطا ہوا ہے۔

﴿سعادۃ الدارین ص ۱۱۸﴾

﴿واقعہ ۱۵﴾

منصور بن عمار کو ان کے فوت ہو جانے کے بعد کسی نے خواب میں

دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا، منصور نے جواب دیا میرے مولیٰ نے مجھے کھڑا کیا اور فرمایا تو منصور بن عمار ہے، میں نے عرض کی اے رب العلمین میں ہی منصور بن عمار ہوں، پھر فرمایا تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا مگر خود تو دنیا میں رغبت رکھتا تھا، میں نے عرض کیا یا اللہ یوں ہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری حمد وثناء بیان کی اس کے بعد تیرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھا اس کے بعد لوگوں کو نصیحت کی۔ اس عرض پر اللہ کریم نے فرمایا اے منصور تو نے سچ کہا ہے اور فرشتوں کو حکم دیا کہ اس کے لئے آسمانوں میں منبر رکھو تا کہ جیسے یہ دنیا میں میرے بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں فرشتوں کے سامنے میری عظمت بیان کرے۔

﴿سعادۃ الدارین ص ۱۲۶﴾

﴿واقعہ ۱۶﴾

ایک شخص مسطح نامی جو کہ آزاد طبع اور نفسانی خواہشات کا پیروکار تھا، وہ مر گیا تو کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے اس نے کہا مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے، پوچھا بخشش کا کیا سبب بنا؟ اس نے بتایا کہ میں نے

ایک محدث کے ہاں حدیث پاک باسند پڑھی، محدث موصوف نے سید دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھا اور میں نے بھی بلند آواز سے درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا۔

﴿القول البدیع ص ۱۱۷﴾

﴿واقعہ ۱۷﴾

عبداللہ بن حکم فرماتے ہیں میں نے خواب میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا، امام شافعی نے فرمایا مجھ پر اللہ تعالیٰ نے رحم فرمایا مجھے بخش دیا اور میرے لئے جنت یوں سجائی گئی جیسے دُلہن کو سجایا جاتا ہے، اور مجھ پر جنت کی نعمتیں یوں نچھاور کی گئیں جیسے دولہا پر نچھاور کرتے ہیں، میں نے پوچھا یہ کرم کس سبب سے ہوا تو فرمایا کتاب میں جو میں نے درود پاک لکھا ہے اس کے سبب میں نے عرض کیا وہ درود پاک کیا ہے فرمایا وہ یوں ہے صلی اللہ علی محمد عدد ما ذکرہ الذکرون وعدد ما غفل عن ذکرہ الغافلون . میں بیدار ہوا صبح کو میں نے وہ کتاب دیکھی تو وہی درود پاک لکھا ہوا دیکھا جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں بتایا تھا۔

﴿سعادۃ الدارین ص ۱۱۸﴾

اللہ تعالیٰ ہم سب کو خواب غفلت سے بیدار کرے اور ہمیں ان نیک اعمال کی توفیق عطا کرے جو ہمیں قبر میں کام آئیں جن کی برکت سے ہم ذلت ورسوائی سے بچ کر جنت الفردوس حاصل کرسکیں۔

وما ذٰلک علی اللہ بعزیز .

فقیر ابو سعید غفرلہٗ والولدیہ ولاحبابہ

فہرست ابواب

باب	مضامین	صفحہ نمبر
پہلا باب	جان کنی کے احوال	1
دوسرا باب	عالم برزخ یعنی قبر کے احوال	20
تیسرا باب	(منجیات) قبر یعنی عذاب قبر سے نجات دینے والے اسباب	104
چوتھا باب	ایصال ثواب	156

طالب دعا

محمد کاشف میر

Mobile : 0092 345 777 6062

www.kashifmir.weebly.com

Idara Tabligh-ul-Islam International